بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

لَوْ اَجِدُ اَحَدًا فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے،
اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسّی کوڑے ماروں گا (دارقطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

ضربِ حیدری

تالیف

شیخ الحدیث والتفسیر
پیر سائیں غلام رسول قاسمی مدظلہ العالی

ناشر: رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا
048-3215204
www. islamtheworldreligion.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی مدظلہ العالی
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم
صفحات	144
بار اول	تعداد-/2,200
سن اشاعت	جولائی 2008ء
ناشر	رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز، بشیر کالونی سرگودھا
قیمت	-/120 روپے

☆☆

دوسری طرف یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جہاں بغضِ علی منافقت ہے وہاں حد سے زیادہ حبِ علی بھی سراپا بے ایمانی، ہلاکت اور تباہی ہے۔ اور ان عاشقوں سے مولا علی ؓ خود بیزار ہیں۔ اس موضوع پر مولا علی کے ارشادات پہلے گزر چکے ہیں۔

ان نام نہاد عاشقوں کے ہاں محبت اور بغض کا معیار بھی عجیب ہے۔ ایک عاشق کہتا ہے کہ جو شخص علی کے ذکر کے ساتھ دوسرے صحابہ کی بات چھیڑ دے اس کے دل میں علی کا بغض ہے۔ اگر آپ نے اس ظالم کی بات مان لی اور دیگر صحابہ کا ذکرِ خیر کرنا چھوڑ دیا تو دوسرا عاشق بولے گا کہ جو شخص مولا علی کو ولایت میں اور علم میں خلفاء ثلاثہ سے افضل نہیں مانتا اس کے دل میں علی کا بغض ہے۔ اگر آپ نے اس ظالم کی بات بھی مان لی تو تیسرا عاشق بولے گا کہ جو شخص کھل کر مولا علی کو خلفاء ثلاثہ سے افضل نہیں مانتا اس کے دل میں علی کا بغض ہے۔ اگر آپ نے اس ظالم کی بات بھی مان لی تو چوتھا عاشق بولے گا کہ جو شخص خلفاء ثلاثہ پر تبرا نہیں بولتا اس کے دل میں علی کا بغض ہے۔ اگر آپ نے اس ظالم کی بات بھی مان لی تو اب بھی آپ کچے پکے عاشق ہیں اصل عاشق وہ ہے جو علی کو نفسِ خدا، نفسِ رسول، جبریل کا استاد، وحی کا صحیح حقدار، تمام انبیاء سے افضل اور صحیح معنی میں حجتہ اللہ علی الخلق، اصلی قرآن کا جامع اور نبی کریم ﷺ کا مشکل کشا مانے اور تقیے کی باریکیوں کو سمجھ لے۔

ہمارے مذکورہ بالا الفاظ قابلِ غور اور معنی خیز ہیں۔ ہر کس و ناکس ان کے پسِ منظر میں پوشیدہ شیعی عقائد کو نہیں سمجھ سکتا اور جس شخص کا مطالعہ نہیں ہے وہ پاٹے خان نہ بنے اور اس پر قیاس آرائی اور طبع آزمائی نہ فرمائے۔ ہم دعوے کے ساتھ یہ بات عرض کر رہے ہیں کہ جو شخص شیعہ مذہب کے بارے میں نرم گوشہ رکھتا ہے وہ خود شیعہ ہے یا پھر اس نے اس مذہب کا مطالعہ ہی نہیں کیا۔

اب فرمائیے کہ ہم کہاں تک بغضِ علی کے الزام سے بچنے کے لیے روافض کو راضی کرتے رہیں گے؟ اسی الزام سے بچنے کے لیے نا سمجھ اور غیر محقق سنیوں نے رافضی مذہب کو خود اپنے ہاتھ سے فروغ دیا ہے۔ یہ ان کی فرمائشیں پوری کرتے رہے اور ان کے مطالبات امریکہ کی طرح بڑھتے چلے گئے۔ اس موقع پر قرآن کی آیت یاد کیجیے۔ **ولن ترضی عنک الیھود ولا النصاریٰ حتی تتبع ملتھم** یعنی یہود و نصاریٰ آپ سے اس وقت تک راضی نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کا مکمل دین قبول نہیں کر لیتے (البقرۃ: ۱۲۰)۔